السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے کہا کہ اگر میں فلاں کام کروں تو کافر ہوجاؤں پھر وہ یہ کام کر بھی لیتا ہے تو کیا وہ کافر ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کو اپنے فعل سے تائب ہونا چاہیے اور اگر وہ اس پر مصر ہوا اور توبہ کے لیے تیار نہ ہو تو اس کا عود الی الکفر ہو گا قرآن مجید میں ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ١٣٥ ... سورة آل عمران

"اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون ہوسکتا ہے اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص514

محدث فتویٰ